السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حمل روکنے کے لیے ٹیوب استعمال کی جاسکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹیوب کا استعمال دو شرطوں کے ساتھ جائز ہے :

1۔ اس سے عورت کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہ ہو۔

2۔ خاوند اس کے استعمال کی اجازت دے۔

ہم چاہتے ہیں کہ عورتوں کو یہ بتاتے چلیں کہ عورت کے لائق نہیں کہ وہ منع حمل کے لیے کوئی بھی چیز استعمال کرے، کیونکہ یہ شرعی مقصد کے خلاف ہے۔ بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ وہ اسی طرح باقی رہ جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے کثرت نسل پر پیدا فرمایا ہے۔ کیونکہ کثرت نسل میں بہت ہی عظیم مصلحتیں ہیں اور یہ انسان کو نہ رزق میں نہ تربیت میں اور نہ ہی صحت میں کوئی نقصان دیتی ہے۔ لیکن اگر عورت جسمانی طور پر کمزور ہو یا اسے زیادہ بیماریاں لاحق ہوں اور ہر سال حمل اس کے لیے نقصان دہ ہو تو وہ معذور ہے ایسی حالت میں وہ خاوند کی اجازت کے بغیر وہ منع حمل کے لیے کچھ استعمال کرسکتی ہے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص385

محدث فتویٰ